مولانا حامد الحق حقانی *

مولانا مفتی عثمان یار خان شہیدؒ

اپنے بہت ہی محبوب دوست اور بھائی مولانا مفتی محمد عثمان یار خان کی شہادت کے موقع پر فرط جذبات سے قلم چلانا دشوار ہوگیا ہے ان کی اچانک اور المناک جدائی سے دل انتہائی رنجیدہ ہے سوچتا ہوں کہ تعزیت خود سے کروں یا شہید کے ضعیف العمر والد گرامی استاد العلماء شیخ ومرشد طریقت شیخ القرآن والحدیث حضرت مولانا اسفندیار خان دامت برکاتہم سے جو اس کے زیادہ اہل اور مستحق ہیں، جن کو اس پیرانہ سالی میں اپنے جیسے بہادر حسین وجمیل، خوبرو عالم فاضل جوانسال، امن کے داعی، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے لیڈر کی لاش کا ''تحفہ'' شہر کراچی کے درندوں نے پیش کیا، آپ عزم و خدمت، استقامت، صبر اور حوصلہ کی اعلیٰ مثال ہیں۔ جامعہ دارالخیر اور ادارہ ''ندائے الخیر'' کے بعد تعزیت کے مستحق، میرے والد گرامی قائد جمعیت شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم اور ہماری جماعت جے یو آئی (س) ہے، جس کی قیادت و سیادت کا سہرا صوبہ سندھ میں کئی برسوں سے والد ماجد نے مولانا مفتی محمد عثمان یار خان شہیدؒ اور حضرت مولانا اسعد تھانوی دامت برکاتہم کے سر رکھی تھی۔ حضرت علامہ مفتی صاحب کی ہمیشہ کی طرح اِن سخت حالات میں پہلے سے بھی زیادہ ضرورت تھی جب کے وطن عزیز پاکستان بدامنی کی دلدل میں بری طرح پھنس چکا ہے اور قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق سفیر امن بن کر سر توڑ جدوجہد دن رات ایک کر کے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

اِس وقت پاکستان کو درپیش مسائل کو حل کرانے میں والد ماجد حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ جمعیت علماء اسلام اور جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا اہم کردار رہا ہے۔ جبکہ جمعیت علماء اسلام کے تمام اراکین اس میں پیش پیش ہیں، خصوصاً مولانا عثمان یار خان کی خدمات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ مولانا عثمان یار خان ایک بے لوث، جانثار وفادار شخصیت کے حامل شخصیت تھی۔ میری آنکھوں میں کبھی بھائی عثمان شہید کا پرنور ہنستا مسکراتا چہرہ نظر آتا ہے تو کبھی ان کے بیٹوں اور بھائیوں کے دُکھی چہرے تصور میں آتے رہتے ہیں، عثمان بھائی ہر وقت پُر امید اور پُرعزم نظر آتے تھے، میں ان کے ساتھ اندرون ملک اور حرمین شریفین کے مختلف اسفار میں ساتھ رہا، جمعیت

* مدرس و نائب مدیر ماہنامہ ''الحق'' دارالعلوم حقانیہ

کے مذہبی اور سیاسی اجتماعات میں اٹھنا بیٹھا بھی ساتھ رہا اوران کی مسکراہٹ ، خوش مزاجی ، لطائف وظرائف ، دکھی مزاج کو بدلنے کیلئے کافی ہوتا۔اچھی یادیں ذہن سے محو ہونے کا نام نہیں لیتیں۔ مجھ ناچیز اور چھوٹے برادر عزیز مولانا حافظ راشد الحق سمیع حقانی مدیر ماہنامہ الحق سے خصوصی لگاؤ اور ربط کا تعلق تھا اور سخت اور اہم زندگی کے ہر موڑ پر حوصلہ افزائی کے ساتھ سرپرستی بھی فرماتے رہے۔افسوس کہ جس سے ہم دونوں بھائی بالآخر محروم ہو گئے۔

ع آسمان تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

علماء کرام مشائخ عظام ہمارا جملہ خاندان و خانوادہ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نوراللہ مرقدہ حضرت مفتی شہید کے والدین، بھائیوں، صاحبزادگان وہ اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شہید کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو اس عظیم سانحہ پر صبر جمیل عطا فرمائے اوران کے اہل وعیال کے دینی مساعی اور ادارے کے فیض کو جاری وساری رکھے اوران کیلئے صدقہ جاریہ وآخرت کا ذخیرہ بنائے اوران کے صاحبزادوں کو دین کی خدمت کے لئے قبول فرمائے۔ان شاء اللہ،اللہ تعالیٰ ان کی شہادت کو رائیگاں نہیں کرے گا اوران کے خون کے مقدس قطروں سے امت مسلمہ، پاکستان اور کراچی بالاخر امن کا گہوارہ بنائے۔امین ثم آمین۔

اسلام کا نظام سیاست وحکومت

فقہ اسلامی کی روشنی میں سیاسی' قانونی' عدالتی مباحث کا جامع انسائیکلوپیڈیا

تالیف: مولانا عبدالباقی حقانی

☆ یہ کتاب تمام مدارس کے نصاب میں درساً درساً پڑھائی جانی چاہیے تاکہ نسل نو اسلام کے عظیم و بینظیر سیاسی نظام کو سمجھ سکے۔(مولانا سمیع الحق صاحب، مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

☆ فاضل مولف نے سیاست کے شرعی احکام پر بکھرے ہوئے متفرق مباحث کو اتنی جامعیت اور وضاحت کے ساتھ جمع کیا ہے کہ اس سے پہلے ہمارے علاقے میں اس موضوع پر اتنی جامع کوئی اور کتاب بندہ کے علم میں نہیں۔(شیخ الاسلام مولانا مفتی تقی عثمانی)

۲ جلدیں۔بڑے سائز کے ۷۰۰ اصفحات ----- ہدیہ: ۸۰۰ روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

ملنے کا پتہ: مکتبہ حقانیہ، سردار پلازہ جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک 0300-4610409-